

**OPEN ACCESS****ABHATH**

(Research Journal of Islamic Studies)

**Published by:** *Department of Islamic Studies, Lahore Garrison University, Lahore.*

ISSN (Print) : 2519-7932

ISSN (Online) : 2521-067X

Jan-March-2022

Vol: 7, Issue: 25

Email: [abhaath@lgu.edu.pk](mailto:abhaath@lgu.edu.pk)OJS: <https://ojs.lgu.edu.pk/index.php/abhath/index>

دنیا میں رائج مضاربت کی نوع کے تجارتی طریقے اور اسلامی بینکاری میں ان کا استعمال

## 'Modaraba' type prevalent modes of trade in the world and their use in Islamic banking

**Salman Ahmad Khan**

Assistant Professor,

Islamic Studies Department, The University of Lahore, Defence Road, Lahore

Email: [salman.ahmad@ais.uol.edu.pk](mailto:salman.ahmad@ais.uol.edu.pk)**Malik Kamran**

Assistant Professor,

Islamic Studies Department, The University of Lahore, Defence Road, Lahore

Email: [malik.kamran@ais.uol.edu.pk](mailto:malik.kamran@ais.uol.edu.pk)**ABSTRACT**

There is no doubt that after adopting different Islamic modes of financing, Islamic banks are showing the way to the people in which they could get rid of interest and it is a great achievement. But it is also necessary for Islamic banks to invest in partnership based modes of finance like 'Shirkah' and Modaraba'. A keen look upon goals of Shariah shows that it is a great flaw in Islamic banks that they still are not able or trying to invest via 'Shirkah' and Modaraba'. Whenever we utter the word 'Islamic banking' this not only reflects the transitional modes of financing but also shows the ideal ones as well. This article discusses the potential and practical methods of investment on the basis of 'Modaraba'. There are some prevailing modes of finance similar to Islamic mode 'Modaraba', like 'Venture Capital', 'Merchant Banking' and 'Holding Company'. After some modifications according to Shariah they could easily adapt these modes for the purpose of partnership based financing and step forward to achieve the goals of Shariah. If Islamic banks adapt these modes they could rapidly grow in their field in real sense.

**Keywords:** Islamic banks, Venture Capital, Merchant Banking, Holding Company Partnership, Goals of Shariah.

درج ذیل میں ہونے والی بحث کا تعلق کیونکہ بنیادی طور پر صرف مضاربت پر مبنی سرمایہ کاری سے ہے اس لئے پہلے مضاربت کی تعریفات پیش کی جاتی ہیں۔

### فقہاء احناف کے مطابق مضاربت کی تعریف:

هِيَ شَرَكَةٌ بِمَالٍ مِّنْ جَانِبٍ وَعَمَلٌ مِّنْ جَانِبٍ<sup>1</sup>  
وہ ایک جانب سے مال اور دوسری جانب سے عمل پر شرکت ہے۔

### فقہاء حنابلہ کے مطابق مضاربت کی تعریف:

علامہ ابن قدامہ نے مضاربت کی درج ذیل تعریف و وضاحت کی ہے:  
أَنْ يَشْتَرِكَ بَدَنٌ وَ مَالٌ وَ هَذِهِ الْمُضَارَبَةُ، وَ تَسَعَى قِرَاضاً أَيْضاً، وَ مَعْنَاهَا أَنْ يَدْفَعَ رَجُلٌ مَالَهُ إِلَى آخَرَ يَتَّجِرُ لَهُ فِيهِ، عَلَى أَنَّ مَا حَصَلَ مِنَ الرَّيْحِ بَيْنَهُمَا حَسَبَ مَا يَشْتَرِي طَرَفَهُ فَأَهْلُ الْعِرَاقِ يُسَمُّونَهُ مُضَارَبَةً<sup>2</sup>

یہ کہ بدن اور مال شریک ہوں اور یہ مضاربت کہلاتی ہے اور اس کو قراض بھی کہتے ہیں، اور اس کا معنی یہ ہے کہ کوئی شخص اپنا مال اس شرط پر دوسرے کو تجارت کے لئے دے کہ جو نفع حاصل ہو گا وہ حسب شرط آپس میں تقسیم کر لیا جائے گا۔ اور اہل عراق اسے مضاربت کا نام دیتے ہیں۔

علامہ جزیری نے بھی یہی تعریف کی ہے البتہ انہوں نے تعریف میں نقصان کی ذمہ داری صاحب مال پر ہونے کو بھی تعریف میں بیان کر دیا ہے۔<sup>3</sup>

علامہ ابن قدامہ نے مضاربت کے جواز پر اجماع نقل فرمایا ہے چنانچہ آپ تحریر فرماتے ہیں:

<sup>1</sup> النسفی، عبدالله بن احمد، البحر الرائق، کتاب المضاربت، ج 7، ص 448، مکتبۃ عباس احمد الباز، مکة المکرمة، 1418ھ/1997ء

Al-Nasfi, Abdullah Bin Ahmad, Al-Bahr-Ul-Raiq, Kitab-Ul- Modaraba, Vol.7, P.448, Maktaba Abbas Ahamd-Al-Baz, Makkah-Tul-Mukarrama, 1997/ 1448

<sup>2</sup> ابن قدامہ، احمد بن محمد، المغنی، کتاب الشركة، ج 5، ص 134، دار الفکر، بیروت، 1405ھ  
Ibn-E-Qudama, Ahmad Bin Muhammad, Al-Mughni, Kitab-Ul-Shirkah, Vol.5, P. 134, Darul-Fikr, Bairut, 1405ھ

<sup>3</sup> الجزیری، عبد الرحمن، کتاب الفقہ علی المذاهب الاربعہ، 34/3، دار الفکر، بیروت، سن-  
Al-Jaziri, Abdul-Rehman, Kitab-Ul-Fiqh Alal-Mazahibil Arba, Vol. 3, P. 334, Darul-Fikr, Bairut, n/f

وَأَجْمَعَ أَهْلُ الْعِلْمِ عَلَى جَوَازِ الْمُضَارَبَةِ فِي الْجُمْلَةِ<sup>4</sup>  
 اور اہل علم نے مضاربت کے جواز پر فی الجملہ اجماع کیا ہے۔  
 اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے بیان کردہ مضاربت کی تعریف:

Mudaraba means an arrangement in which a person participates with his money (called Rabbulmal) and another with his efforts (called Mudarib) for sharing in profit from investment of these funds in an agreed manner.<sup>5</sup>

مضاربہ سے مراد ایک ایسا انتظام ہے کہ جس میں ایک شخص اپنی رقم کے ساتھ شریک ہوتا ہے (جو رب المال کہلاتا ہے) اور دوسرا شخص اپنے عمل کے ذریعے شریک ہوتا ہے (جو مضارب کہلاتا ہے) تاکہ طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ان رقوم کی سرمایہ کاری کے ذریعے آپس میں نفع تقسیم کیا جائے۔  
 المعاییر الشرعیۃ میں بیان کردہ مضاربت کی تعریف:

المضاربة شركة في الربح بمال من جانب (رب المال) وعمل من جانب آخر (المضارب)<sup>6</sup>  
 مضاربہ سے مراد ایک جانب (رب المال) سے مال اور دوسری جانب (مضارب) سے عمل کے ذریعے نفع میں شرکت ہے۔

وینچر کیپٹل (Venture Capital) کی تعریف:

Money provided by investors to startup firms and small businesses with perceived long-term growth potential.<sup>7</sup>

<sup>4</sup>المغنی، ج 7، ص 133

Al-Mughni, Vol. 7, P. 133

<sup>5</sup> Instructions for Shariah Compliance in Islamic Banking Institutions, p:12, retrieved Feb 12, 2011, From: <http://www.sbp.org.pk/ibd/2008/Annex-c2-1.pdf>

<sup>6</sup> المعاییر الشرعیۃ، ص: 228، هیءة المحاسبه والمر اجعه للمؤسسات المالیه الاسلامیه، بحرین، 1424.5/ھ/2003.4ء

Al-Maayeer-Ul-Shariah, P. 228, Haiatul-Muhasaba, Wal\_Murajaah, Lil-Muassassatil-Maaliah-Al-Islamiah, Bahrain, 1424.5/2003.4

<sup>7</sup> Retrieved may 15, 2011 from [www.investopedia.com](http://www.investopedia.com)

وہ رقم جو سرمایہ کاروں کی جانب سے ابتدائی فرموں اور چھوٹے کاروباروں کو طویل مدتی بڑھوتری کے امکان کی بنیاد پر فراہم کی جائے۔ وینچر کیپٹل ان ابتدائی کاروبار کرنے والوں کے لئے سرمایہ کاری کا ایک انتہائی اہم ذریعہ ہے جن کی رسائی سرمایہ کاری کی مارکیٹوں تک نہیں ہے۔ اس میں سرمایہ کار کا رسک تو بہت زیادہ ہے لیکن اس میں نفع بھی کافی زیادہ ہے۔ وینچر کیپٹل کے ذریعے انتظامی اور فنی مہارتیں بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔ وینچر کیپٹل کا اکثر حصہ امیر سرمایہ کاروں، سرمایہ کاری بینکوں اور ایسے فنانشل اداروں کی جانب سے آتا ہے جو اس طرح کی سرمایہ کاری یا شرکت کرتے ہیں۔ اور رقم حاصل کرنے کا یہ طریقہ ان نئی کمپنیوں یا وینچرز میں بہت مقبول ہے جن کی کام کرنے کی بہت محدود تاریخ ہے اور جو قرض کی سندیں جاری کر کے رقم حاصل نہیں کر سکتے۔ اور ان سرمایہ کاروں کو عام طور پر کمپنی کے معاملات میں اپنے سرمائے کے تناسب سے فیصلے کا حق بھی حاصل ہوتا ہے۔<sup>8</sup>

وینچر کیپٹل پر وینچر سرمایہ کار ہوتے ہیں جو ایسی سرمایہ کاری اور نئی فرموں کو اٹھانے میں مہارت رکھتے ہیں جن کا مستقبل روشن ہو۔ یہ طویل مدتی سرمایہ کاری کرتے ہیں اور عملی طور پر متعلقہ کمپنیوں کے ساتھ کام کرتے ہیں۔ دوسرے سرمایہ کاروں اور وینچر سرمایہ کار میں یہ فرق ہوتا ہے کہ یہ طویل مدت کی سرمایہ کاری کرتا ہے اور اوسطاً سات سے دس سال تک اس سرمائے پر نفع کی امید بھی نہیں رکھتا۔ اور اپنی پوٹ ر فولیو کمپنیوں میں انتہائی متحرک کردار ادا کرتا ہے۔ وینچر سرمایہ کار رقم اور مہارتیں فراہم کرتے ہیں اور اکثر اس لحاظ سے بہت قابل قدر ہوتے ہیں کہ وہ مضبوط انتظامی ٹیمیں، جلد ترقی کا انتظام اور شرکت کے لئے سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ اکثر وینچر کیپٹل فرمز جو سرمایہ حاصل کرتی ہیں وہ ادارتی سرمایہ کاروں جیسے پینشن فنڈز، انشورنس کمپنیوں، وقف کمپنیوں، فاؤنڈیشنز اور بہت اہم انفرادی سرمایہ کاروں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جو سرمایہ کار وینچر کیپٹل فنڈز میں سرمایہ کاری کرتے ہیں وہ محدود شریک (Limited Partner) کہلاتے ہیں اور وینچر کیپٹلسٹ جو فنڈ کا انتظام سنبھالتے ہیں وہ عمومی شریک (General Partner) کہلاتے ہیں۔ عمومی شریک اپنے محدود شرکاء کی مکمل طور پر ذمہ داری رکھتے ہیں۔ 2009 میں امریکہ میں تقریباً 794 وینچر کیپٹل فرمز تھیں جو 179 بلین کے سرمائے کا انتظام سنبھالے ہوئے تھیں اور ایک وینچر کیپٹل فنڈ کا سائز 151 ملین تھا۔ 2009 میں وینچر سرمایہ کاروں نے تقریباً 18 بلین ڈالر تقریباً 2400 کمپنیوں میں انویسٹ کئے، اس کے ذریعے لاکھوں نوکریاں لوگوں کو فراہم ہوئیں۔

<sup>8</sup>Retrieved may 15, 2011 from www.investopedia.com

### وینچر کیپٹل آرگنائزیشن (Venture Capital Organisation)

اس طریقے کے تحت اسلامی بینکوں کا ایک گروپ مشکلات کا شکار کمپنیوں میں سرمایہ کاری کے لئے یا ایسی پبلک کمپنیوں کو حاصل کرنے کے لئے جن کو پرائیویٹائزیشن کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، ایک وینچر کیپٹل فنڈ قائم کرے گا۔ بینکاری کے قوانین اس طرح کی کمپنیوں تک اسلامی بینکوں کے سرمائے کے پھیلاؤ میں رکاوٹ بن سکتے ہیں جس کا حل یہ ہے کہ اسلامی بینک، انتظامیہ اور ادارتی سرمایہ کاروں (Institutional Investors) کے ساتھ ساتھ ایک مخصوص حد تک سرمایہ کاری کریں۔ اس کے علاوہ قرض کے لئے جو طریقے اختیار کئے جائیں گے وہ سود پر مبنی نہیں ہوں گے بلکہ وہ اسلامی سرمایہ کاری کے طریقے ہوں گے۔ وینچر کیپٹل آرگنائزیشن (VCO) کی وجہ سے میجنمنٹ اور کمپنی میں مالی طور پر حصہ دار مالکان کے درمیان طاقت میں توازن پیدا ہو گا۔ اور جو شیئر ہولڈر ہیں وہ غیر متحرک سرمایہ کار نہیں ہوں گے بلکہ میجنمنٹ کے ساتھ ان کو بھی فیصلے کرنے میں اختیار حاصل ہو گا۔ ایسے میجز جن کا وی۔سی۔ او میں حصہ ہے، زیادہ فائدہ مند رہیں گے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ ان کے پاس اس حوالے سے ذاتی معلومات موجود ہوں اور وہ اس طرح کے وینچرز میں حصہ لے چکے ہوں۔ اور جب میجز اور شیئر ہولڈرز حصہ دار ہوں گے تو ان دونوں کی توجہ بڑھے گی اور ایجنسی کی مشکل بھی ختم ہو جائے گی۔ اسی طرح وی۔سی۔ او میں سٹریٹجک کنٹرولز، فنانشل کنٹرولز کی جگہ لیں گے اس لئے کہ تمام شیئر ہولڈرز (میجز، اسلامی بینک اور ادارتی سرمایہ کار) کمپنی کے انتظام و انصرام میں مصروف ہوں گے اور بنیادی فیصلے کر رہے ہوں گے۔ اور یہ کنٹرولز مختلف منصوبوں میں طویل مدتی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کریں گے جس کی وجہ سے کمپنی کی ساکھ بہتر ہوگی۔ وی۔سی۔ او میں معلومات کا تبادلہ سستا ہونے کی وجہ سے فیصلے کرنے میں تیزی آئے گی؛ ادارتی سرمایہ کاروں کے ملوث ہونے کی وجہ سے ایک مثبت نگرانی کا نظام قائم ہو گا، یہ بہت قریب سے انتظامی اعمال کا معائنہ کریں گے جس کی وجہ سے ایجنسی کی لاگت کم آئے گی۔

۱- ابتداء میں وینچر کیپٹل فنانسنگ بہت پر خطر ہے، حتیٰ کہ امریکہ کہ جہاں اسے بہت کامیاب تصور کیا جاتا ہے، وہاں پر بھی جن کمپنیوں کو سرمایہ کاری کے لئے منتخب کیا گیا ان میں ناکامی کا تناسب بہت زیادہ ہے۔ لہذا اس خطرے کو کم کرنے کے لئے وینچر سرمایہ کار اپنی انتظامی صلاحیت کو مد نظر رکھتے ہوئے عام طور پر 20 سے 30 کمپنیوں میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔

۲- جو خاکہ اس مقصد کے لئے تجویز کیا گیا ہے وہ عبوری بھی ہو سکتا ہے۔ جب تک مسلم ممالک کی حکومتیں اس حوالے سے سنجیدہ نہ ہوں، تب تک بینکنگ سیکٹر میں انتظامی تبدیلیاں ممکن نہیں ہیں۔

یونیورسل بینکنگ میں بھی اسلامی بینک پبلک کارپوریشنز میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں جس کی وجہ سے معلومات اور نگرانی کا نظام بہتر ہو گا؛ مختلف شکایات کا ازالہ ہو گا اور متنوع فوائد حاصل ہوں گے۔ البتہ اسلامی بینک کی تمام سرمایہ کاری وی۔سی۔او کے ذریعے نہیں ہوگی۔ اسلامی بینک ایک ایسی مشترکہ یا انفرادی مانیٹرنگ ایجنسی قائم کر سکتے ہیں جو دوسری اور ان کمپنیوں کی معلومات فراہم کریں گی جن میں اسلامی بینکوں کا حصہ ہو گا۔ ایک ایسی دنیا میں کہ جہاں پر پارٹنرز ایک دوسرے کے ساتھ مخلص ہوں تو انتظامی اور نگرانی کے مسائل کی حیثیت فضول ہو جاتی ہے۔ لیکن کیونکہ حقیقی دنیا میں ایسا نہیں ہوتا اس لئے جو مسائل اٹھائے گئے ہیں وہ بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ اوپر جو گفتگو کی گئی ہے اس سے اگر قطع نظر کیا جائے تو اسلامی بینک صرف ایسا راستہ ہی اختیار کرنے پر زور دیتے رہیں گے جو آسان بھی ہو اور خطرات کا حامل بھی نہ ہو اور اس میں نفع نقصان کی بنیاد پر شراکت بھی نہ ہو۔ حالانکہ اوپر ذکر کردہ انداز کو بعینہ یا اس میں اضافے کر کے اگر اختیار کیا جائے تو اسلامی بینکوں کے نظام کے ڈھیر ہونے کا خطرہ بھی باقی نہیں رہے گا۔<sup>9</sup>

### وینچر سرمایہ کاری کے میدان

وینچر سرمایہ کار ترقی کی طرف گامزن سیکٹرز کے لئے معاون ثابت ہوتے ہیں جیسے کمپیوٹر، بائیو ٹیکنالوجی اور کمیونیکیشن انڈسٹریز وغیرہ۔ آج کل بھی اکثر وینچر سرمایہ کاروں نے ہائی ٹیکنالوجی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کی ہوئی ہے جیسے سافٹ ویئر، بائیو ٹیکنالوجی، میڈیکل ڈیوائسز، میڈیا اور انٹرٹینمنٹ، وائرلیس کمیونیکیشنز، انٹرنیٹ اور نیٹ ورکنگ۔ اس کے علاوہ انہوں نے گذشتہ کچھ سالوں سے ماحولیات، انرجی اور پاور منجمنٹ میں بھی سرمایہ کاری کی ہے۔ اس کے علاوہ وینچر کیپٹل کنزیومر پراڈکٹس، مصنوعات کی تیاری، مالی خدمات، صحت کی حفاظت کے لئے مہیا کی جانے والی خدمات اور کاروباری مصنوعات اور خدمات میں بھی سرمایہ کاری کرتے ہیں۔

### معیشت پر اثرات

وینچر کیپٹل کی سرگرمی سے نہ صرف ملکی سطح پر بلکہ عالمی سطح پر بہت بہتر اثرات مرتب ہوتے ہیں، نوکریاں پیدا ہوتی ہیں، ایجادات ہوتی ہیں، ٹیکنالوجی میں ترقی ہوتی ہے، ٹیکس کی آمدن میں اضافہ اور بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ وینچر سرمایہ کار ایسی جگہوں پر سرمایہ کاری کرتے ہیں جہاں رسک بہت زیادہ ہوتا

<sup>9</sup>Lack of Profit Loss Sharing in Islamic Banking: Management and Control Imbalances, Abst. pp: 17-24

ہے لیکن وہ یہ رسک پورٹ فولیو مینجمنٹ کے ذریعے کور کرتے ہیں۔ جن کمپنیوں میں وینچر کی بنیاد پر سرمایہ کاری کی جاتی ہے ان میں سے تقریباً چالیس فیصد ناکام ہو جاتی ہیں، چالیس فیصد نفع کی ایک معتدل مقدار مہیا کرتی ہیں، جب کہ صرف بیس فیصد یا اس سے بھی کم کمپنیاں بہت زیادہ نفع دیتی ہیں اور بہت زیادہ نفع کی یہ کچھ فیصد مقدار ہی وینچر کیپٹل انڈسٹری کو عام پبلک مارکیٹ سے نفع کے لحاظ سے ممتاز کرتی ہے۔<sup>10</sup>

### وینچر کیپٹل کی بنیاد شرکت العنان

اسلامی نقطہ نگاہ سے وینچر کیپٹل ایکویٹی فنانسنگ یعنی شرکت العنان پر مبنی ہے، اس لئے اسے اسلامی سرمایہ کاری کے سانچے میں رہتے ہوئے سرانجام دیا جاسکتا ہے اور یہ جس طرح معاشی لحاظ سے قابل عمل ہے اسی طرح اسلامی لحاظ سے قابل توجیح بھی ہے، جس کی وجہ سے اسلامی سرمایہ کاری کرنے والے اداروں کے لئے یہ کشش کا باعث ہے۔ اگرچہ موجودہ وینچر کیپٹل سرانجام دینے والے اداروں کی تمام تفصیلات اسلامی قوانین کے مطابق نہیں ہوں گی لیکن ان تفصیلات کو اس کے مثبت اصولوں پر سمجھوتہ کئے بغیر تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ وینچر کیپٹل کے طریقہ کار کو بہت سے تحقیق کرنے والوں نے بھی سراہا ہے اور اس پر زور دیا ہے اور ورلڈ بینک نے بھی اس حوالے سے رہنمائی کی ہے۔<sup>11</sup>

### وینچر کیپٹل کا طریقہ کار

عمومی شریک فنڈز کو منظم کرنے اور انہیں اچھی جگہوں پر بطور وینچر لگانے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ مخصوص شعبوں میں مہارت یافتہ ہوتے ہیں جیسے فارماسیوٹیکل وغیرہ۔ جب ایک مرتبہ وینچر کیپٹل فنڈ وجود میں آجاتا ہے وینچر سرمایہ کار کے لئے یہ لازم ہو جاتا ہے کہ وہ سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کرے، کمپنیوں سے معاملات طے کرے، سرمایہ کاری پر نظر رکھے اور بالآخر اپنے سرمائے پر نفع حاصل کرے۔ کمپنیوں میں سرمایہ ایسے سٹاک میں لگایا جاتا ہے جو ترجیحاً قابل تغیر ہو یعنی جسے عمومی سٹاک میں تبدیل کیا جاسکتا ہو۔ سرمایہ کاری مختلف مراحل میں کی جاتی ہے اور ہر مرحلے کے لئے جو رقم فراہم کی جاتی ہے وہ صرف اگلے مرحلے تک پہنچنے کے لئے

<sup>10</sup>National Venture Capital Association, Retrieved March 19, 2011 from <http://www.nvca.org/index.php>

<sup>11</sup> Sami al-Suwailem, Venture Capital: A Potential Model of Musharakah, JKAU: Islamic Econ., Vol. 10, P:4, Riyadh, 1998

کفایت کرتی ہے۔ وینچر سرمایہ کاران کمپنیوں میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کارکن بن کر عملی کردار ادا کرتا ہے۔ نقصانات سے بچنے کے لئے وینچر سرمایہ کار ایک ہی وقت میں کئی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرتا ہے۔

وینچر سرمایہ کار اپنی معاشی، انتظامی اور مارکیٹنگ پر مبنی معاونت و وینچر کے تشکیل ہو جانے تک جاری رکھتے ہیں۔ اس موقع پر کوئی بیرونی سرمایہ کار (مثلاً کوئی بڑی کمپنی) اس کمپنی کو خریدنے میں دلچسپی لے سکتی ہے، یا یہ کمپنی خود پبلک کمپنی بننے کے لئے جاسکتی ہے۔ اس کمپنی کو بچنے سے جو منافع آتے ہیں وہ محدود سرمایہ کاروں میں تقسیم کر دئے جاتے ہیں۔ اور وینچر سرمایہ کار دوبارہ سے ایک نیا وینچر کیپٹل فنڈ بنانے میں مصروف ہو جاتے ہیں۔<sup>12</sup>

### مختلف مراحل کے تحت سرمایہ کاری

وینچر کیپٹل کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مختلف مراحل میں سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ اگر کسی شراکت میں نگرانی کا انتظام نہ ہو تو اس میں اس بات کا بہت زیادہ خطرہ رہتا ہے کہ کاروبار کرنے والا شخص (Entrepreneur) نفع کم دکھائے، جس کی وجہ سے سرمایہ کار کو کم نفع ملتا ہے۔ لیکن جب سرمایہ کاری مختلف مراحل میں کی جائے گی تو یہ کاروباری کو نفع کم دکھانے سے باز رکھے گی، کیونکہ کاروباری کو معلوم ہو گا کہ میں سرمایہ کار کو رقم واپس کروں گا تو مجھے اگلے مرحلے کے لئے مزید رقم ملے گی۔ چنانچہ یہ بات اس کو اپنے کاروبار میں مزید کوشش کرنے اور سرمایہ کار (Venture Capitalist) کو متاثر کرنے کو کوشش کرنے میں مدد دے گی تاکہ وہ اس کی مدد جاری رکھ سکے۔ مختلف مراحل کے تحت سرمایہ کاری کرنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ اس سے بے یقینی (Uncertainty) کی کیفیت کم ہو جاتی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ سرمایہ کار، ٹیم، مارکیٹ اور پیداوار کے بارے میں زیادہ معلومات حاصل کرنے کے قابل ہو جاتا ہے اور اس طرح بنیادی خطرات اور بے یقینی کو کم کرنے کے قابل ہو جاتا ہے اور اس بات کے بھی قابل ہو جاتا ہے کہ آیا اس وینچر کو جاری رکھنا چاہئے یا ختم کر دینا چاہئے۔<sup>13</sup>

<sup>12</sup> Ibid

<sup>13</sup> Sami al-Suwailem, Venture Capital: A Potential Model of Musharakah, JKAU: Islamic Econ., Vol. 10, P:7, Riyadh, 1998

## وینچر کیپٹل کے فوائد

اگر کاروباری شخص (Entrepreneur) کے لحاظ سے دیکھا جائے تو بہت سے عمدہ قسم کا کاروبار کرنے والے لوگ بھی اپنا کاروبار ناکافی وسائل کی وجہ سے چلا نہیں پاتے، روایتی وسائل جیسے بینک اس وجہ سے ان کے کاروبار میں رقم لگانے کے لئے تیار نہیں ہوتے کیوں کہ اس میں رسک بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے اس طرح کے کاروباری حضرات کے لئے وینچر کیپٹل ہی کا راستہ بچتا ہے۔ اور یہ وہ روایتی وینچر کیپٹل فنڈ کے ذریعے حاصل کریں گے یا پھر غیر روایتی طریقے سے بطور بیرونی سرمایہ کاری کے ذریعے کے۔ اور پھر اگر وہ کاروباری شخص رسک سے بچنا چاہتا ہے تو وہ وینچر سرمایہ کار کو بھی اس میں اپنے ساتھ ملانا پسند کرے گا کیوں کہ ایکویٹی فنانسنگ میں اٹانے کو ہونے والا نقصان مل کر برداشت کیا جاتا ہے۔ اور اس وجہ سے بہت سے عمدہ کاروباری بھی اپنے کاروبار میں وینچر سرمایہ کار کو شریک کرنے پر آمادہ ہو جائیں گے۔ بہت سے عمدہ قسم کے کاروبار اگرچہ ایجاد اور تخلیق کی صلاحیت رکھتے ہیں لیکن انہیں انتظام، مارکیٹنگ اور معاشی منصوبہ بندی کا مطلوبہ تجربہ حاصل نہیں ہوتا۔ اس وجہ سے بھی بہت سے کاروباری وینچر کیپٹل کے طریقہ کار کو قبول کر لیں گے تاکہ تجربے کا یہ فقدان دور کیا جاسکے۔

اسی طرح ایک مسئلہ شہرت کا بھی ہے جو وینچر کیپٹل کے ذریعے کاروباری حاصل کرے گا، اور یہ شہرت اس کو مستقبل میں کم لاگت پر سرمایہ حاصل کرنے میں مدد دے گی۔ مثال کے طور پر لوگوں کو کی جانے والی وہ ابتدائی پیشکشیں جن کی پشت پر کوئی وینچر ہو (Venture-backed initial public offerings) وہ عوام کو دی جانے والی ان ابتدائی پیشکشوں (IPOs) سے بہتر ہوتی ہیں جن کی پشت پر کوئی وینچر نہ ہو۔ بینک بھی ایسی کمپنیوں کو زیادہ اہمیت دیں گے جن کی پشت پر کوئی وینچر ہو گا۔

اسی طرح مختلف مراحل کے تحت سرمایہ کاری کی وجہ سے بہت اچھے کاروباری حضرات کو وینچر کیپٹل داخل ہونے پر آمادہ کرے گی لیکن جو کاروباری بہتر نہیں ہیں انہیں اس میں داخل ہونے سے روکے گی۔ اچھے کاروباری حضرات کو یہ بات معلوم ہوگی کہ اگر ہم نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا تو اگلے مراحل میں ملنے والا سرمایہ ہمیں زیادہ بہتر انداز اور آسان شرائط کے ساتھ مل جائے گا۔<sup>14</sup>

<sup>14</sup> Ibid, P:8,9

## وینچر پر مبنی کمپنیوں کی کارکردگی

Mull (1990) نے 340 وینچر پر مبنی کمپنیوں اور 340 ہی وینچر کے بغیر کمپنیوں کا جب آپس میں موازنہ کیا، یہ کمپنیاں 1983 سے 1987 تک پبلک ہو چکی تھیں، تو یہ نتیجہ نکلا کہ وینچر پر مبنی کمپنیوں کے فی حصے کی کمائی میں وینچر کے بغیر کمپنیوں کی نسبت زیادہ فرق پایا گیا۔ اس کا مطلب ہے کہ وینچر پر مبنی کمپنیوں میں دوسری کمپنیوں کی نسبت رسک زیادہ ہے۔ لیکن وینچر پر مبنی کمپنیوں کی آمدن میں اضافے کا تناسب زیادہ ہے۔ اسی طرح AI-Suwailem (1995) نے 236 چھوٹی ہائی ٹیک ایسی کمپنیوں کا جن کے پیچھے وینچر تھا 138 اسی حجم اور اسی شعبے کی ایسی کمپنیوں سے موازنہ کیا جن کے پیچھے وینچر نہیں تھا۔ مجموعی طور پر نتائج وینچر کے حق میں نکلے اور اس کے مختلف فوائد سامنے آئے۔<sup>15</sup>

کیونکہ اسلامی بینکوں کی سرمایہ کاری صرف اچھے کاروباروں اور کارپوریٹس تک محدود ہو جاتی ہے اور وہ چھوٹے کاروبار اور ابتدائی کاروبار میں جس کو سرمائے کی کمی کا سامنا ہوتا ہے، سرمایہ کاری نہیں کرتے، اس لئے یہ اسلامی سرمایہ کاری کے فطری کاروباری نمونے کے خلاف ہے جو نفع نقصان میں شراکت کی دعوت دیتا ہے اور ابتدائی کاروبار میں سرمایہ لگانے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ اسلامی بینکوں کا موجودہ کاروباری نمونہ روایتی بینکوں کی طرح ہے جو حقیقی معیشت کی قلیل مدتی سرمایہ کاری کی ضروریات پوری کرتے ہیں اور اس کے لئے سود پر مبنی طریقے اور سہولیات کی فراہمی کو اختیار کرتے ہیں۔ حالانکہ صرف اس حد تک محدود رہنا اسلامی بینکوں کے لئے ناکافی ہے جن کا مقصد حقیقی سرمایہ کاری کی ضروریات کو نفع نقصان میں شراکت پر مبنی طریقوں کے ذریعے پورا کرنا تھا۔ اور اگر صرف اسی طریقہ کار کو لے کر اسلامی بینک چلے تو ان کے لئے روایتی بینکوں کا مقابلہ کرنا دشوار ہو جائے گا جو اسلامی بینکوں کے مقابلے میں دیو قامت حیثیت رکھتے ہیں اور اس طرح کی معاشی ضروریات کو پورا کرنے کے حوالے سے بہت چست اور لچک دار ہیں۔ اسلامی بینکوں کو کمرشل اور انویسٹمنٹ بینکنگ دونوں کی خدمات مہیا کرنا ہوں گی۔ اس حوالے سے گورنر سٹیٹ بینک نے این جی اوز اور مائیکرو فنانس کے اداروں کے ذریعے کسانوں کے ساتھ سلم کی تجویز

<sup>15</sup> Sami al-Suwailem, Venture Capital: A Potential Model of Musharakah, JKAU: Islamic Econ., Vol. 10, P: 15, Riyadh, 1998

بھی پیش کی۔ اس کے علاوہ اسلامی بینک وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ عمارتوں، کم خرچ مکانوں کے منصوبوں وغیرہ میں استصناع بھی کر سکتے ہیں۔<sup>16</sup>

(یہ بات بھی واضح رہے کہ استصناع میں مراجمہ اور سلم کی نسبت منافع کئی گنا زیادہ ہے۔ راقم)

### ہولڈنگ کمپنی کی تعریفات:

پہلی تعریف:

A holding company is a company or firm that owns other companies' outstanding stock. It usually refers to a company which does not produce goods or services itself; rather, its purpose is to own shares of other companies. Holding companies allow the reduction of risk for the owners and can allow the ownership and control of a number of different companies.<sup>17</sup>

ہولڈنگ کمپنی ایک ایسی کمپنی یا فرم ہے جو دوسری کمپنیوں کے غیر وصول شدہ سٹاک کی مالک ہوتی ہے۔ اس (ہولڈنگ کمپنی) سے عام طور پر ایک ایسی کمپنی مراد ہوتی ہے جو اشیاء یا خدمات پیدا نہیں کرتی بلکہ اس کا مقصد دوسری کمپنیوں کے حصص حاصل کرنا ہوتا ہے۔ ہولڈنگ کمپنیاں مالکان کے رسک میں کمی کر سکتی ہیں اور کئی مختلف کمپنیوں کی ملکیت اور کنٹرول بھی حاصل کر سکتی ہیں۔

یہ کمپنیاں مختلف کارخانوں، خوردہ فروشوں اور دوسری کمپنیوں کی مالک ہو سکتی ہیں۔

دوسری تعریف:

A holding company is a corporation that is organized for the purpose of owning stock in other corporations. A company may become a holding company by acquiring enough voting stock in another company to exercise

<sup>16</sup> SBP prods Islamic banks to diversify products, Nation(Daily), May 06, 2010

<sup>17</sup> Holding Company,p:1, retrieved October 8, 2011 from: <http://www.en.wikipedia.org>

control of its operations, or by forming a new corporation and retaining all or part of the new corporation's stock.<sup>18</sup>

ہولڈنگ کمپنی ایک ایسی کارپوریشن ہوتی ہے جو دوسری کارپوریشنز کا سٹاک حاصل کرنے کے لئے بنائی جاتی ہے۔ کوئی کمپنی کسی دوسری کمپنی میں وافر ووٹنگ سٹاک حاصل کر کے ہولڈنگ کمپنی بن سکتی ہے تاکہ اس کے معاملات کو کنٹرول کر سکے، یا نئی کارپوریشن قائم کر کے اور نئی کارپوریشن کا تمام یا کچھ سٹاک باقی رکھتے ہوئے بھی ہولڈنگ کمپنی بن سکتی ہے۔

اگر ہولڈنگ کمپنی کسی دوسری کمپنی کے پچاس فی صد سے زائد ووٹنگ سٹاک کی مالک ہو جائے تو وہ اس دوسری کمپنی کا کنٹرول بھی حاصل کر سکتی ہے۔ اور بہت سی صورتوں میں تو یہ کنٹرول صرف دس فی صد سٹاک پر بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ ہولڈنگ کمپنیوں اور جن کمپنیوں کو یہ کنٹرول کرتی ہیں ان کا آپس میں 'مالک-ماتحت' (parent-subiliary) کا تعلق ہوتا ہے۔ جب ہولڈنگ کمپنی کسی دوسری کمپنی کا کنٹرول حاصل کرتی ہے تو ان کا آپس میں مالک / اصل اور ماتحت / ذیلی کا تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ اگر پیرنٹ کمپنی کسی کمپنی کا تمام ووٹنگ سٹاک حاصل کر لے تو پھر یہ کمپنی پیرنٹ کمپنی کی مکمل ملکیت شدہ ذیلی کمپنی (Wholly-owned subsidiary of the parent company) کہلاتی ہے۔

ہولڈنگ کمپنیاں اور ان کی ماتحت کمپنیاں ایک ٹکون بھی بنا سکتی ہیں جس میں پیرنٹ کمپنی کی ذیلی کمپنی کسی اور کمپنی کا کنٹرول سنبھالتی ہے اور اس طرح اس کی پیرنٹ کمپنی بن جاتی ہے۔ اگر کوئی ہولڈنگ کمپنی صرف اس مقصد کے لئے قائم ہوئی ہے کہ وہ دوسری کمپنیوں کا سٹاک حاصل کرے اور اپنی ذیلی کمپنیوں کے علاوہ کسی اور کاروبار میں ملوث نہ ہو تو ایسی کمپنی خالص (Pure) ہولڈنگ کمپنی کہلاتی ہے، لیکن اگر وہ دوسرے کاروبار میں ملوث ہوتی ہے تو وہ مرکب (Mixed) ہولڈنگ کمپنی یا ہولڈنگ-آپریٹنگ کمپنی کہلاتی ہے۔

### ہولڈنگ کمپنی کی اقسام:

۱- پرسنل ہولڈنگ کمپنی (Personal holding company): ایک کارپوریشن اگر متعلقہ شرائط کو پورا کرتی ہو تو وہ پرسنل ہولڈنگ کمپنی کہلاتی ہے۔

<sup>18</sup> Holding companies, pp:2-5, retrieved October 8, 2011 from: <http://www.referenceforbusiness.com>

- ۲۔ پبلک یوٹیلیٹی ہولڈنگ کمپنی (Public utility holding company): اگر مثال کے طور پر قدرتی گیس اور بجلی کی افادیت کے قانون کے تحت دیکھا جائے تو پبلک یوٹیلیٹی ہولڈنگ کمپنی سے مراد ایسی کمپنی ہوگی جو کسی ایسے ذیلی / ماتحت ادارے کی مالک ہو جو چھوٹے خریداروں کو بجلی اور گیس تقسیم کرتا ہو۔
- ۳۔ پیرنٹ کمپنی (Parent company): پیرنٹ کمپنی سے ایسی کمپنی مراد ہے جس کے پاس کسی دوسری فرم (ذیلی / ماتحت) کا معقول ووٹنگ سٹاک ہو تاکہ وہ اس فرم کے بورڈ آف ڈائریکٹرز پر اثر انداز ہو کر یا انہیں منتخب کروا کر اس فرم کے انتظام و انصرام کو کنٹرول کر سکے۔ آسان الفاظ میں پیرنٹ کمپنی اس کمپنی کو کہا جائے گا جو مکمل طور پر دوسری کمپنی کی مالک ہو۔<sup>19</sup>

### پاکستان میں ہولڈنگ کمپنیاں:

- ۱۔ پاک لیڈیا ہولڈنگ کمپنی: یہ کمپنی پاکستان اور لیڈیا کے مابین برادرانہ تعلقات کی بنیاد پر قائم کی گئی ہے۔
- ۲۔ حبیب گروپ آف کمپنیز: یہ پاکستانی کمپنیوں کا گروپ ہے جس کی بنیاد حبیب اسماعیل نے رکھی تھی۔ یہ مختلف ممالک میں کھانے کی اشیاء کی تجارت، ٹیکنالوجی اور معاشی خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ بینک الحبیب، حبیب انشورنس، حبیب فوڈ اور دوسری کمپنیاں ان کی ملکیت ہیں۔
- ۳۔ ستارہ گروپ آف کمپنیز: یہ پاکستان، وسط ایشیا اور سلک روٹ کے لئے مختلف سیاحتی سفروں (Tours) اور مہوں (Adventures) کے پیکج پیش کرتے ہیں۔
- ۴۔ مونو گروپ: یہ ٹیکسائل، شوگر اور فارمنگ میں خدمات سرانجام دے رہا ہے۔
- ۵۔ رازقی پاکستان: یہ تجارت، چھوٹے پیمانے پر مینوفیکچرنگ وغیرہ کا کام کرتے ہیں۔
- ۶۔ کالیا گروپ آف کمپنیز پاکستان: یہ بونڈز، غیر ملکی کرنسی، چاول کی درآمد اور امیگریشن کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔
- ۷۔ الخیر گروپ آف کمپنیز: یہ سٹاک ایکچینج، سافٹ ویئر سولوشن، فوم اور اس کی مصنوعات اور دوسری خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی مختلف ہولڈنگ کمپنیاں ہیں جو پاکستان میں کام کر رہی ہیں۔<sup>20</sup>

<sup>19</sup> Holding Company, pp:2,3

<sup>20</sup> pakistan Holding companies, retrieved October 26, 2011 from: <http://www.paki.biz/dir/pakistan-holding-companies>

## پاکستان میں ہولڈنگ کمپنیوں کے حوالے سے قوانین

پاکستان میں بھی ایک ادارہ (Securities and Exchange Commission of Pakistan) جہاں دیگر اداروں کے بارے میں قواعد و ضوابط بتاتا ہے وہیں ہولڈنگ کمپنیوں کے بارے میں بھی قواعد و ضوابط بیان کرتا ہے۔ چنانچہ گروپ کمپنیز رجسٹریشن ریگولیشنز، 2008 (Group Companies Registration Regulations, 2008) کے نام سے یہ قواعد و ضوابط موجود ہیں۔ اگر پاکستان میں کوئی کمپنی اپنی ذیلی کمپنیوں کے ساتھ بطور ہولڈنگ کمپنی ایس ای سی پی کے قواعد کے تحت بطور گروپ رجسٹرڈ ہونا چاہتی ہے تو اس کو کچھ کاغذات پورے کرنا ہوتے ہیں مثلاً ہولڈنگ کمپنی، اس کی ذیلی کمپنیوں، سپانسرز، ڈائریکٹرز اور شیئرز، ہولڈنگ کے طریقہ کار کے بارے میں تفصیلات فراہم کرنا؛ گروپ قائم کرنے کے بارے میں قرارداد کا ثبوت؛ درخواست کے لئے ادا کی گئی رقم کی اصل بینک رسید اور دیگر معلومات۔ اطمینان کے بعد اور تمام کارروائی مکمل کرنے کے بعد ہولڈنگ کمپنی اور اس کی ذیلی کمپنیوں کو بطور گروپ رجسٹر کر لیا جاتا ہے۔ ہولڈنگ کمپنی بطور گروپ کے کمیشن (ایس ای سی پی) میں ایف بی آر (FBR) کی طرف سے عائد کردہ ٹیکس میں کمی کے لئے انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 کے سیکشن B-59 اور AA-59 کے تحت درخواست دے سکتی ہے۔ مزید معلومات ایس ای سی پی کی ویب سائٹ سے لی جاسکتی ہیں۔<sup>21</sup> ہولڈنگ کمپنی کے فوائد کسی ہولڈنگ کمپنی کو قائم کرنے کے بہت سے فوائد ہیں، اگر معاشی نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو عام طور پر یہ ممکن ہے کہ کسی دوسری کمپنی کا نسبتاً کم سرمایہ کاری کے ذریعے کنٹرول حاصل کر لیا جائے، جب کہ مرجر (Merger) اور کنسولیڈیشن (consolidation) وغیرہ کی صورت میں سرمایہ کاری زیادہ کرنا پڑتی ہے۔ ہولڈنگ کمپنی کو حاصل کردہ کمپنی میں محض کنٹرول سے دلچسپی ہوتی ہے نہ کہ مکمل دلچسپی جیسے مرجر اور کنسولیڈیشن میں ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے زیادہ املاک پر کم سرمایہ کاری کے ذریعے کنٹرول حاصل کیا جاسکتا ہے جب کہ مرجر اور کنسولیڈیشن میں ایسا نہیں ہوتا۔

اس کے علاوہ ایک کمپنی کسی دوسری کمپنی میں اس کے سٹاک ہولڈرز کی اجازت کے بغیر سٹاک حاصل کر سکتی ہے۔ جب کہ مرجر اور کنسولیڈیشن کو سٹاک ہولڈرز کی اجازت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہولڈنگ کمپنیاں اور ان کی ذیلی کمپنیاں علیحدہ قانونی وجود رکھتی ہیں، لہذا اس کا یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اگر کسی ایک ذیلی کمپنی پر اس کے رقوم

<sup>21</sup> Securities and exchange commission of Pakistan retrieved October 26, 2011 from: [http://www.secp.gov.pk/DraftAmendments/Group\\_Companies\\_Reg.pdf](http://www.secp.gov.pk/DraftAmendments/Group_Companies_Reg.pdf)

فراہم کرنے والے افراد نے کلیم کیا تو پیرنٹ کمپنی اور دوسری ذیلی کمپنیاں اس کلیم کے اثرات سے محفوظ رہیں گی۔ لیکن پیرنٹ کمپنی اور اس کی ذیلی کمپنیوں کو معاشی لحاظ سے ایک وجود بھی سمجھا جاسکتا ہے، چنانچہ اس صورت میں جو فنانشل رپورٹیں بنیں گی تو وہ پورے ڈھانچے کے لئے ہی بنائی جائیں گی۔

ٹیکس میں چھوٹ حاصل کرنے کے لئے پیرنٹ کمپنی کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ دوسری کمپنی میں 80 فی صد سے زائد سٹاک کی مالک ہو، چنانچہ اگر کسی ایک ذیلی کمپنی میں نقصان ہوا ہے تو وہ دوسری کمپنیوں کے نفع کو کم کر دے گا اور اس طرح ٹیکس میں چھوٹ حاصل ہوگی۔ لیکن اگر 80 فی صد سے زائد سٹاک نہ ہو تو اس صورت میں پیرنٹ اور ذیلی کمپنی پر علیحدہ علیحدہ ٹیکس لاگو ہوگا۔

مختلف شعبوں کے لئے قائم کی گئی ہولڈنگ کمپنیوں کے لئے اس شعبے سے متعلقہ مخصوص قوانین ہوتے ہیں، مثلاً پبلک یوٹیلیٹی ہولڈنگ کمپنی کو پبلک یوٹیلیٹی ہولڈنگ کمپنی ایکٹ کی پیروی کرنا ہوگی۔ اسی طرح بینک ہولڈنگ کمپنی کو مثلاً فیڈرل ریزرو سسٹم کے قوانین کی پیروی کرنا ہوگی۔ ہولڈنگ کمپنیوں کے ذریعے قومی بینکوں کو اس بات کی اجازت ہوتی ہے کہ وہ ذیلی کمپنیوں کی سرگرمیوں کا انتظام کریں جو کہ وہ براہ راست نہیں کر سکتے مثلاً رئیل سٹیٹ ڈویلپمنٹ کا کام۔ (یہ تفصیلات امریکن ہولڈنگ کمپنیوں کے بارے میں ہیں۔ راقم)۔

1997ء میں جاپان نے ایک نیا قانون منظور کیا جس کے ذریعے ہولڈنگ کمپنیوں پر عائد کردہ پچاس سالہ پابندی کو ختم کر دیا گیا۔ یہ قانون فرموں سے 30 بلین ڈالریاں سے زیادہ کا مطالبہ کرتا ہے تاکہ ایک ہولڈنگ کمپنی قائم کرنے پر رپورٹ جاری کی جاسکے۔ 1995ء میں چین نے غیر ملکی کمپنیوں کے لئے نئے قوانین بنائے تاکہ چین میں سرمایہ کاری کے لئے وہ بطور ہولڈنگ کمپنی آسکیں۔ ان قوانین کے تحت اس طرح کی فرموں کے کل اثاثوں کی مالیت ایک سال کے لئے کم از کم ۰.۰۳ بلین ڈالر ہونی چاہئے۔<sup>22</sup>

### مرچنٹ بینکنگ مرچنٹ بینک کی تعریفات

A merchant bank is a financial institution which provides capital to companies in the form of share ownership instead of loans. A merchant bank also provides advisory on corporate matters to the firms they lend to.<sup>23</sup>

<sup>22</sup> Holding companies,p:2

<sup>23</sup> Merchant Banking,p:2,retrieved August 10, 2011 from: <http://www.en.wikipedia.org>

ایک مرچنٹ بینک ایک ایسا مالیاتی ادارہ ہے جو کمپنیوں کو قرض دینے کے بجائے ملکیت میں حصہ دار بن کر سرمایہ فراہم کرتا ہے۔ ایک مرچنٹ بینک کارپوریٹ معاملات پر ایسی فرموں کو مشورے بھی دیتا ہے جو قرض فراہم کرتی ہیں۔

In banking, a merchant bank is a financial institution primarily engaged in offering financial services and advice to corporations and to wealthy individuals. The term can also be used to describe the private equity activities of banking.<sup>24</sup>

بینکاری میں، مرچنٹ بینک ایک مالیاتی ادارہ ہوتا ہے جو کارپوریشنز اور مال دار افراد کو بنیادی طور پر مالیاتی خدمات فراہم کرتا اور مشورے دیتا ہے۔ یہ اصطلاح بینکاری کی پرائیویٹ ایکویٹی سرگرمیوں کو بیان کرنے کے لئے بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

انویسٹمنٹ اور مرچنٹ بینک میں بنیادی فرق یہ ہے کہ مرچنٹ بینک کلائنٹ کی کمپنی میں اپنا ذاتی سرمایہ لگاتا ہے جب کہ انویسٹمنٹ بینک خالصتاً اس کمپنی کی سیکورٹیز کو تقسیم کرتا اور تجارت کرتا ہے۔ مرچنٹ بینک اور انویسٹمنٹ بینک دونوں اجرت (Fee) کی بنیاد پر کارپوریٹ ایڈوائزری کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔<sup>25</sup> اکثر مرچنٹ بینک بین الاقوامی سرمایہ کاری میں، کمپنیوں کے لئے طویل مدتی قرضوں اور انڈر رائٹنگ کے کام کرتا ہے۔ مرچنٹ بینک عوام کے لئے معمول کی بینکاری کی خدمات مہیا نہیں کرتے۔ جب کہ بہت سے انویسٹمنٹ بینک تجارتی سرمایہ کاری کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔<sup>26</sup>

### مرچنٹ بینکاری کی تاریخ

تاریخی لحاظ سے مرچنٹ بینک کا بنیادی مقصد اشیاء کی پیداوار اور تجارت کے لئے سہولت مہیا کرنا اور اس کے لئے سرمایہ کاری کرنا تھا۔ آج کل کچھ بینک اپنی سرگرمیوں کو اس حد تک ہی محدود رکھتے ہیں۔ مرچنٹ بینک درحقیقت اصل بینک ہیں۔ ازمندہ وسطی میں یہ اٹلی کے غلے کے تاجروں کے ذریعے قائم ہوئے تھے۔ بہت سے

<sup>24</sup> Merchant Banking, p:1, retrieved August 10, 2011 from: <http://www.in.answers.yahoo.com/question>

<sup>25</sup> Ibid

<sup>26</sup> Merchant bank Definition, retrieved August 10, 2011 from: <http://www.investopedia.com>

یہودی جو سپین میں ان پر ہونے والے مظالم سے تنگ آکر فرار ہوئے تھے انہوں نے بھی تجارت میں دلچسپی لی اور یہ اپنے ساتھ مشرق وسطیٰ اور مشرق بعید سے قدیم طریقے لے کر آئے اور یہ بنیادی طور پر لمبے تجارتی اسفار کے لئے سرمایہ کاری کرتے تھے۔ یہ طریقے غلے کی پیداوار اور تجارت میں سرمایہ کاری کے لئے استعمال ہوئے۔ اٹلی میں یہودی زمین حاصل نہیں کر سکتے تھے اس لئے وہ بڑی بڑی تجارتی منڈیوں میں مقامی تاجروں کے ساتھ ساتھ داخل ہوئے اور غلے کی تجارت کے لئے اپنے اڈے قائم کئے۔ انہیں مقامی لوگوں پر ایک بڑی برتری یہ حاصل تھی کہ عیسائیوں کو سود پر رقم دینے سے سختی سے روکا گیا تھا اور اسلام میں بھی اسی طرح کی پابندی ہے۔ چنانچہ یہودی، کسانوں کو ان کے کھیتوں میں ہونے والے غلے کے عوض سود پر رقم دیتے تھے جو بہت پرخطر قرض (High Risk Loan) ہوتا تھا، یہ چرج کی طرف سے تو منع تھا لیکن یہودیوں کو چرج کے احکامات کی پابندی کی ضرورت نہیں تھی۔ اس طرح یہ یہودی آئندہ ہونے والی کٹائی کے لئے غلے کی فروخت کے حقوق محفوظ کر لیتے تھے۔ پھر یہ دور دراز بندرگاہوں سے آنے والے غلے کے عوض میں بیٹنگی ادا کیگیاں بھی کرتے تھے۔ دونوں صورتوں میں وہ موجودہ کم قیمت کی وجہ سے اپنا مستقبل کا نفع محفوظ کر لیتے تھے۔ یہ دو طرفہ تجارت کافی وقت طلب تھی اور جلد ہی تاجروں کا ایک ایسا طبقہ بھی وجود میں آگیا جو غلے کے بجائے غلے کے قرض (grain debt) کی تجارت کر رہا تھا۔ (اسلام میں کسانوں کو ان کی فصل کے لئے یہ سہولت 'سلم' کی صورت میں ان کا معاشی استحصال کئے بغیر فراہم کی جاتی ہے۔ راقم)

یہودی تاجر دونوں ہی کام سرانجام دے رہے تھے یعنی سرمایہ کاری (ادھار) اور انڈر رائٹنگ (انشورنس)۔ سرمایہ کاری تو اس معنی میں کہ سیزن کے شروع میں وہ رقم ادھار دیا کرتے تھے تاکہ ایک کسان اپنی فصل کے بیج، اگائی اور کٹائی وغیرہ کا انتظام کر سکے۔ اور انشورنس اس معنی میں کہ فصل یا اشیاء کی صورت میں خریدار کو ان کی فراہمی کی یقین دہانی حاصل کر لی جائے جو دراصل ایک بڑا تاجر اور تھوک فروش ہوا کرتا تھا۔ غلے کی عدم فراہمی کی صورت میں دوسرے متبادل انتظامات بھی کئے ہوئے تھے۔ مثلاً اگر قحط سالی کی وجہ سے غلہ نہ آگے گا تو وہ اس غلے کی انشورنس کے ذریعے کسان کو اس کے کام میں مدد فراہم کرتے تھے۔ بعد میں ان اداروں نے رفتہ رفتہ موجودہ شکل حاصل کی۔ یعنی یہ کام کوئی شخص دوسرے لوگوں کے لئے بھی سرانجام دینے لگا کہ وہ غلے کی تجارت میں اس درمیانی شخص (Middle Man) کے ذریعے اپنی رقوم لگائیں۔ اور رقوم لگانے والوں کو وہ ان کے سرمائے کے عوض رسیدیں جاری کر دیا کرتا تھا جو ان لوگوں نے لکھ کر دی ہوتی تھیں جنہوں نے اس درمیانی شخص کو غلہ فراہم کرنا ہوتا تھا۔ یہ جمع کرائی گئی رقوم اصولی طور پر تو غلے کے تاجروں سے غلہ خریدنے کے لئے ہوتی

تھیں لیکن یہ 'بینچ' ان رقوم کو اکثر اپنے تجارتی مقاصد میں بھی استعمال کر رہے ہوتے تھے۔ bankrupt کا لفظ بھی اطالوی زبان کے banca rotta یا دوسرے الفاظ میں broken bench سے نکلا ہے اور یہ اس وقت استعمال ہوتا تھا کہ جب کوئی اپنے پاس رکھوائی گئی تاجروں کی رقوم کو کھودیتا تھا۔ یہ لوگ رقوم کو بٹہ بھی لگایا کرتے تھے۔ قرون وسطیٰ (چھٹی صدی سے پندرہویں صدی تک) میں اٹلی کی مارکیٹیں جنگوں کی وجہ سے متاثر ہوئیں اور بینکاروں کی اگلی نسل ہجرت کرنے والے یہودی تاجروں سے پیدا ہوئی جو بہت زیادہ گندم پیدا کرنے والے علاقوں یعنی جرمنی اور پولینڈ میں رہا کرتے تھے۔ ان تاجروں میں سے اکثر تاجروں کا تعلق انہی خاندانوں سے تھا جو اٹلی میں بینکنگ کے ترقی کے عمل کا حصہ رہے تھے۔<sup>27</sup>

جن بڑی بڑی تجارتی کمپنیوں کی بہت سی جگہوں پر مستقل برانچیں تھیں، انہوں نے دوسرے تاجروں کو فنڈز منتقل کرنا زیادہ آسان سمجھا اس طرح مرچنٹ بینک وجود میں آئے۔ ایک جگہ سے مرچنٹ بینک رقوم وصول کرتے تھے اور دوسری جگہ ادا کرتے تھے اور ان اوقات میں کیونکہ وقفہ ہوتا تھا اس لئے یہ ان رقوم کو مزید آگے ادھار پر بھی دے دیا کرتے تھے یا پھر تجارت میں لگایا کرتے تھے، ان بینکوں کی اپنی رقوم تو کم ہوتی تھیں بنیادی طور پر وہ دوسروں سے ادھار لے کر آگے ادھار پر دیتے تھے۔ مرچنٹ بینک مختلف اشیاء کی تجارت کرتے ہیں اور رقوم لوگوں کو ادھار دینے کے لئے مرچنٹ بینکوں کے فنڈز کے دو ذرائع ہوتے ہیں: ایک اپنی ذاتی رقوم اور دوسرے وہ فنڈز جو وہ دوسروں سے ادھار لیتے ہیں، مرچنٹ بینکاری کی فرمیں عام طور پر شراکت پر مبنی ہوتی ہیں۔<sup>28</sup> مرچنٹ بینکاری، بینک ہولڈنگ کمپنیوں کی ایک قلیل تعداد اور ان بینکوں کے لئے جو اس میں کسی موجودہ قانون کے تحت داخل ہو گئے ہیں ایک بہت نفع آور اور پرخطر طریقہ کار ہے۔

### خلاصہ بحث

1- اسلامی بینکوں کو سرمایہ کاری کے لئے صرف ایسے طریقے اختیار کرنے پر زور دینا جو آسان، خطرات سے خالی اور نفع نقصان میں شراکت کی بنیاد کے بغیر ہوں درست طرز عمل نہیں ہے۔

<sup>27</sup> Merchant Banking, pp:2,3, retrieved August 10, 2011 from: <http://www.en.wikipedia.org>

<sup>28</sup> Meir Kohn, Merchant banking in the medieval and early modern economy, pp: 1,2,3,4,5, Hanover, 1999

2- اسلامی بینک مختلف میدانوں میں وینچر سرمایہ کاری کے ذریعے نفع کما سکتے ہیں اور وینچر کیپٹل کی بنیاد پر کام کرنے کی وجہ سے معیشت پر بھی بہت بہتر اثرات مرتب ہوں گے۔ اور جس طرح وینچر کیپٹل معاشی لحاظ سے قابل عمل ہے اسی طرح اسلامی لحاظ سے قابل ترجیح بھی ہے۔

3- اسلامی بینک ہولڈنگ کمپنی بن کر بھی ذیلی کمپنیوں کا انتظام سنبھال سکتے ہیں اور ان سے نفع حاصل کر سکتے ہیں۔

4- مرچنٹ بینکاری کا بنیادی مقصد کیونکہ اشیاء کی پیداوار اور تجارت کے لئے سہولت مہیا کرنا اور اس کے لئے سرمایہ کاری کرنا ہے اس لئے اسلامی بینک بھی مرچنٹ بینکاری کی طرف آسکتے ہیں، اور اس کی بنیاد پر سرمایہ کاری کرنے کا ایک بہترین طریقہ 'اسلم' ہے۔

5- اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے اسلامی بینکوں کو ایک مخصوص حد تک تجارت کی اجازت ہونی چاہئے تاکہ ایک طرف تو وہ تجارتی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں اور دوسری طرف وہ مارکیٹ پر اپنی اجارہ داری بھی قائم نہ کر سکیں۔ اسلامی بینکوں کے منافع کو بھی ایک خاص حد تک محدود کیا جاسکتا ہے۔

6- مشارکہ و مضاربہ فائنانسنگ کو بطور طریقہ تمویل اختیار کرنے کے خلاف عملی نقطہ نظر سے اٹھائے جانے والے اعتراضات ایسے نہیں ہیں کہ ان کا حل ممکن نہ ہو، چنانچہ اس حوالے سے فقہاء کرام اور مختلف ماہرین کی جانب سے جو حل پیش کئے گئے ہیں ان پر عمل کرتے ہوئے اسلامی بینکوں میں مشارکہ و مضاربہ پر مبنی فائنانسنگ کو فروغ دینا ضروری ہے۔



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License